

## کسی بھی دھات کا کڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

مجیب: مولانا آصف صاحب زید مجدہ

مصدق: مفتی ہاشم صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ شوال / ذوالقعدہ 1442ھ جون 2021

### دَارُ الْإِفْتَاءِ اَبْلَسُنَّتْ

(دعوتِ اسلامی)

#### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل کئی نوجوانوں نے ہاتھوں میں لوہے، پیتل وغیرہ کا کڑا پہنا ہوتا ہے، اور ان میں سے جو نمازی ہوتے ہیں وہ اس کے ساتھ ہی نماز ادا کر لیتے ہیں۔ شرعی راہنمائی درکار ہے کہ مرد کے لیے دھات کا کڑا پہننا کیسا ہے؟ اور اس کو پہن کر نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کے لیے لوہے یا پیتل یا کسی بھی دھات کا کڑا پہننا ناجائز ہے اور اس کو پہن کر نماز ادا کرنا مکروہ تحریمی ہے، یعنی اس حال میں نماز ادا کرنا گناہ ہے اور اگر کر لی ہو تو اس کا اعادہ کرنا لازم ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net